

REGISTERED 783
LUCKNOW
1931
OUDH PUNCH
1931
M. S. KHAN ARTIST LUCKNOW

# توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں چھپتے۔ بے نتیجہ مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ چیتھڑوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحکہ امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے اس ہنسی کی تقلید میں گریں۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور مسروقات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر منہ نہ بنائیے۔ نہ کمی کی پرواہ کیجئے۔ یاد رکھیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جدت۔ رائے کی اصابت بے روئے رعایت نکتہ چینی صحیح تراجم و انکشافات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر کیجئے۔ انشاء اللہ سال بھر کے پرچے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

## منیجر کی نہایت ضروری گزارش

### قواعد و ضوابط

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے۔ نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچہ میں آپ کے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا یہ بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچہ کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چھ ہفتے کے اندر بقیہ روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ بخیر شما بہ سلامت۔ بندہ پرور ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ چھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کروالیں۔ دام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاک کے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ خرد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار جناب نامہ نمبر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے دو ٹھکانے پر پہنچانا نہ ممکن ہے نمبر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب مثلاً تو زیادہ [illegible] طلبی اور نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب لکھنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے مشتہرین غیر ذمہ دار تحریروں کے جواب دہ نہ ہونگے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی صلح کل پالیسی کے مطابق نہ ہونگے وہ شایع نہ ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص ان میں نہ ہو فقط۔

### نوٹ

جو حضرات خریدار اپنے خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ اُن کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

قرنیا بھی کمیشن کی رو چاہو ہیں اور چرکہ گشتی کی جو ترمیم نے مضبوط کرنے کی کوشش ... [illegible] بعد غریب غریب عنوانوں سے شروع کی ہیں ایک طرف تو مسلمانوں کے حق میں ... [illegible] دوسری جانب تو اخلاق نہیں یا اصل مقصود ... [illegible] کے خیال سے تہیں بھرے گئے گرمیوں کی دو پہر آتے ... [illegible] سے شروع ہوتے ہیں انگریز والوں نے کہا یہ دوست ... [illegible] چوٹے بھی جاتے ہیں اور گاؤں کا قصہ ختم بھی ہو جاتا ہے۔ ڈنڈا مار کے ... ہیں اپنے سوراج گڑی سر کرتے اور ... نعرہ مارتے ہیں۔ الغرض ایک چرکہ گشتی ولایت میں ہے یہی تھی دوسری ہندوستان میں۔ ہندوستانی چرکہ گشتی کے نتائج یقینی تھے یعنی جان دینے والے اپنی فتح پر اعتماد رکھتے تھے اور ولایتی چرکہ گشتی ... [illegible] وزیر صاحب ... اعلان کی تمہید نہیں عجیب غریب ہو اسکا مصداق او کرانے کے واسطے ابھی کچھ اور سیٹھے تعلق کی ضرورت ہے۔ ایک تو ہندو اور مسلمانوں کی لڑائی ہے حکومت لڑائی لڑانے کی قسم کھائے ہوئے حاکم ہونے کی حیثیت سے ان خاص دو لڑنے والوں کی مدد کس قدر کرے ایسا ہو کہ ... [illegible] سرکار اس معاملے کے اختلافات نکالنے کو ... [illegible] ... [illegible]

اور صاحب لوگ اسے خفت سے پی جائیں۔

دوسرے یہ کہ حکومت پٹھانی دعوت سے چپڑ گئی ہے پٹھانی دعوت کا قصہ مشہور ہے کہ ایک تھے نواب صاحب ان سے کسی کابلی خاں سے دوستی تھی۔ نواب صاحب کے تکلف کے عادی پٹھان اپنے وطن کی آرزو رکھتے کا خوگر۔ پٹھان جب کبھی نواب سے ملتا تو اپنے آسکا کھانا کھلاتے ... [illegible]




لیپا پوتی اور جدید تجربہ

”زنگی پشتش سفید می شود“

ایک روز نواب صاحب نے خاں سے پٹھانے کا وعدہ کر لیا آ جانے کا سلسلہ کیا کیا یا خمیری روٹیاں منگوائیں اور سکنجبین کا انتظام کیا مونے مونے گھیرے ... [illegible] غرض دو تین اکھیوں اور پانچ چھ گرد ... [illegible] دسترخوان پر رکھ کے نواب صاحب کھانا تناول فرمانے کی درخواست کی۔ نواب صاحب نوالہ خاں ... [illegible] کا یہ وقت نہیں ہے۔ پہلے تو خاں خوش ... [illegible] جب دعا قبول نہ ہوئی تو خاں کو آپا یہ کہنے لگا۔

او نواب — او نواب — گرہ کا بچہ سیر ہو گا [illegible]

سو دو کا ا جانا ہو تو چاہ گٹ بھرنا نہیں کا سکتا۔ کا جلدی — واللہ قسم ام رونا ... [illegible] کابلی نے مکان گنوا دو نا خواندہ ... [illegible] نواب نے دیکھا تو سارا تکلف بھول گئے ایک ہی چشم زمانی میں دسال سعدی نے دو بار دعا بچارے جلدی جلدی روٹیاں توڑنے ہڈیاں چچوڑنے بوٹیاں بھنبھوڑنے لگے کہنے جانے تھے واللہ خاں آج تمہاری دعوت نے دال جان مرحوم کی یاد تازہ کر دی خدا بخشے وہ بھی یونہی مار مار کے کھانا کھلاتی تھیں۔

حکومت کی عادت ہے پٹھانی دعوت

چنانچہ ہندوستان کی دعوت اسی طرح کی گئی۔ پولیس کا ڈنڈا اور چرکہ گشتی کا فرض چاہے چرکہ گشتی کا فرض کسی کا پیٹ بھرے یا نہ بھرے۔ چاہے ہندوستانی بہ دولت کے نعروں کی تعریف جہاں آئے کہ بیان کریں یا نہ کریں بہت لوگوں نے خان اعظم کے آرڈیننسوں کی بدولت اماں جان مرحومہ کی یاد اہل ہند کو دلائی ہے اسکے دنوں میں اب اعتماد پیدا کرنے کی صورت ایک ہی صورت ہے اور اسے تیسری تصنیف سمجھو اور وہ یہ ہے کہ تمام پولیٹیکل قیدیوں یا مجرموں کا رہا کر دینا اعتماد پیدا کرنے کے

## پیام کا عید نمبر

پیام کا عید نمبر نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہو گا جس میں علاوہ مختلف دلچسپ مضامین کے تقریباً آٹھ صفحوں پر بے شمار رنگین تصویریں اور نظر فریب کارٹون شائع ہوں گے۔ یہ نمبر بہت بڑی تعداد میں شائع ہو گا۔ تاجر پیشہ حضرات کے لیے اپنی تجارت کو فروغ دینے کا یہ زریں موقع ہے۔

منیجر پیام نمبر ۱۲ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

## جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

[illegible]

معجون عنبری [illegible]

جوب مساک [illegible]

اکسیر تریاک [illegible]

قیمت [illegible]

[illegible] حکیم [illegible] کلکتہ

واسطے کافی نہیں۔ جب تک پولیس کے اُن خدائی فوجداروں کو عبرت آمیز تنبیہ اور تعزیری سزا جنہوں نے سرکاری مفاد اور نیکنامی کو ذاتی خیرخواہی اور [illegible] کی آڑ میں تباہ و برباد کر دیا۔ یہ بالکل ہو گا کہ کچھ لقمہ تر [illegible] ہندوستانی طفیلی [illegible] خوان رعوت [illegible] کے تعریف [illegible] اپنے کھانے ہوئے کھانے کا ذائقہ جیل خانہ میں جبارلی ہوئی روٹیاں توڑنے والوں اور ڈنڈے کی مار کھانے والوں کو چکھا سکیں۔

تم آپ پڑھے لکھے آدمی ہو ضرور جانتے ہو گے کہ ایک شخص وجدانی کیفیات یا تأثرات کی حالت دوسرے شخص نہیں کر سکتا جنہوں نے ڈنڈے کھائے اور کھانی وہ مار کی لذت بتا نہیں سکتے اور جنہوں نے [illegible] چاہے اور [illegible] کے مزے اڑائے وہ ان لذیذ کھانوں کا مزا بیان نہیں کر سکتے۔ [illegible] کا مسئلہ ان [illegible] پر منحصر نہیں [illegible] کھانے والوں کی ہاں یا نہیں پر منحصر ہے پس اگر

پولیس کی بے [illegible] کا قانون پاس کر کے بڑھا دی گئیں [illegible] اعلان بھی [illegible] نہیں کر سکتے [illegible] کسی [illegible] اشاعت میں اس [illegible] حکومت کو متوجہ کر چکے ہیں کہ جو مقدمے پولیس نے گھڑے ہیں اور جو جرمن کی بدولت [illegible] حاکم [illegible] کے مقدمے کی مسل [illegible] کسی [illegible] کے قابل [illegible] ہیں۔ اور فوراً اُن پر توجہ ہونی چاہیے۔

[illegible] نصیب ہو کہ [illegible] اصلاح حکومت [illegible] کا افتتاح [illegible] ہوا [illegible] کی اصلاحات سے قبل [illegible] صاحب کی تیز طبعی نے سیکڑوں کا خون بہایا۔ [illegible] میں [illegible] گھنٹی کی صحبت میں پاؤں پاٹ [illegible] اُسکی [illegible] نہیں [illegible] ظاہر کی گئی۔

جو عنوانات ولایت میں چکر گھنی کا [illegible] اُن کے [illegible] سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible]

[illegible] اگر [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کا [illegible] مشتبہ ہو چکا۔ [illegible] اور [illegible] نہیں اور [illegible] سے [illegible] کی حکومت [illegible] آج ایک مقدس شہید خیال کرے گی [illegible] تنسیخ کی [illegible] جب تک کا [illegible] قانون میں ہے اُس وقت تک کا نفرنسوں کی [illegible] [illegible] نہیں [illegible] کا [illegible]

کام کچھ سعی سے نکلا ہے نہ زرداری سے
مشکلیں عشق کی آساں ہوئیں جاں بازی سے

[illegible] ہیں [illegible] ہو تو [illegible] کہ [illegible] دلوں کا جیا جائیں گے دل سے نکال دیتی ہے جیسے [illegible] مشہور ہے [illegible] کے [illegible] سکتا ہے [illegible] [illegible] کے نام [illegible] اصلاح [illegible] عہد حکومت میں ہندوستانی حکومت کو

روزنامہ کشمیر رنگون

کا

عید نمبر

تاریخ صحافت میں اپنی قسم کا شاندار روزنامہ ہو گا

جس میں

ہندوستان کے مشاہیر اہل قلم کے ادبی شاہکار [illegible]

دہلی کے آخری تاجدار کا مزار

اور دیگر اہم تصاویر کا مجموعہ پیش کیا جائیگا

یہ نمبر کم از کم پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع ہو گا

[illegible] اور شرق بعید میں اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اور کشمیر کو اپنا فروخت کنندہ بنائیے جو مشرقی ہند کی دور [illegible] آبادی کا واحد اخبار ہے صرف عید کے لئے [illegible]

مستقبل ہے۔

| | |
|---|---|
| فی سطر [illegible] | ایک کالم [illegible] |
| نصف کالم [illegible] | ¼ کالم [illegible] |

تمام رقم پیشگی ارسال فرمائیے۔ بحیثیت حضرات [illegible] عید [illegible] تک [illegible] سے مطلع فرمائیں۔

منیجر روزنامہ کشمیر رنگون [illegible] اسپارک اسٹریٹ رنگون

## ملک کشمیر کے تحفے

شہد [illegible] اول [illegible]

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| زعفران [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | بادام کاغذی |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

[illegible] گلقند [illegible]

[illegible] سیر [illegible] سیر

[illegible] کی [illegible]

آرڈر [illegible]

المشتہر [illegible] چند [illegible]

گورنمنٹ [illegible] کشمیر (دوکان [illegible])

## [illegible] انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible] تمام [illegible]

[illegible] غلام حسین [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] ضلع [illegible]

[illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible]

[illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible]

عجائب عالم

بنگالہ [illegible]

[illegible]

سکے لئے کہ عنوان ہی غلط ہو تو نتیجہ بھی غلط ہوگا۔
ایک نصیحت اور سنئے۔ سائنس کی کتابوں میں لکھا ہے کہ
کاربونک گیس میں جو چیز ڈبوئی جائے وہ بجھ کر
رہ جاتی ہے۔ ہمارے ہم وطن جن کا دل ہندوستان
کی طرف سے بجھا ہوا ہے سنی سنی سنی
ہیں۔ ان کی زبان اگر کاربونک گیس کے پیپے میں ایک
مرتبہ ڈبو دی جائے تو پھر وہ ... بجھا دیں گے۔
علی ہذا القیاس ہندوستان کی حکومت بھی نرم دلی
کے تقاضے سے سخت قوانین بنانے پر آمادہ ہے کیا
دل بھی اگر کاربونک ایسڈ گیس کی ٹنکیوں میں
ایک مرتبہ غوطہ کھائے تو پھر وہ سخت گیری کی عادت
بند ہو جائے۔ تم اپنے عہد حکومت میں کوئی ایسا ہی
انتظام کر جاؤ تو ہندوستانی رعایا عمر بھر تمہیں
دعائیں دے گی۔
خوشی ہوئی کہ چرچل صاحب نے کنسرویٹو پارٹی
کی ممبری سے استعفاء دے دیا اور مسٹر بالڈون نے
اسے منظور بھی کر لیا۔ اس وقت آپکی زبان معطل ہے
یعنی ... زبان نکالنے کی ضرورت ... ہو گی
تھے باچھوں اخیر کاربونک ایسڈ کے پیپے میں بند کر کے
پھر سخت سخت اور نکاموں پہ نیا سخت۔ باقی ایندہ
راقم

دہلی منطق آرا بیگم

## جدید تحائف

### "بچوں کی دُنیا"

انڈین پریس الٰہ آباد کی لکھائی چھپائی اور رنگین
تصویریں مشہور ہیں۔ اگلے جنم میں یہ رسالہ بالکا
تھا پھر خدا جانے کیسے پاس نہ بچوں کی دُنیا نام رکھا
اور سال کے بدلتے ہی حسن و خوبی کے ساتھ نام بدل کے
جلوہ گر ہوا۔

مال اور اسباب دنیوی زندگی کی زینت ہیں
اور بچوں کی زینت ہے تعلیم بچوں کی تعلیم کا مفید طریقہ
وہی مقصود ہو سکتا ہے جس میں کھیل کود کی سی دلچسپی ہو
بچے کچھ سیکھنے پر مائل ہوں۔ تصاویر کی جانب بچے
قدر اور رجحان رکھتے ہیں بچوں کی دنیا میں سب سے
بڑی خوبی یہی ہے۔ رنگین اور سادہ تصویریں جابجا
دی گئی ہیں نظم و نثر مختصر مفید اور آسان مضامین کا
یہ مجموعہ جیسے ہی ایک مرتبہ نکلتا ہے۔ زبان بچوں کا
خاص ہے اگر یہ سمجھ بھی حل ہو جائے تو پھر چال سیدھی
ہو جائے اور کمی نہ رہے یہ کام ایڈیٹر صاحب کا ہے
جن کا نام گرامی معلوم نہیں اور ہاں یا صاحب سے نہیں
کہا گیا کہ بچوں کی زبان سے عمل نہ سکتا ہو یا آئے
بچے کھیل نہ لائیں۔ علاوہ سرورق کے اسکا حجم ۳۶ کا
ہے ڈھائی روپیہ سالانہ کی قیمت میں بڑا ہی مال ہے۔

## نوبہار جبل پور

معلوم ہوتا ہے کہ یہ رسالہ پہلے سے جاری ہے مگر
ہمارے لئے جدید ادبی تحفہ ہے رنگین سرورق ہے۔
کاغذ اچھا ہے مگر لکھائی چھپائی واہیات ہے۔ اگر یہ
عیب نکل جائے تو ظاہری خوبیاں مکمل ہو جائیں۔
یہ ہوا حسنِ منظر۔
اب رہا حسنِ مخبر حسن باطن اگر وہ بھی بری حسن سے
خالی نہیں۔ جناب ایڈیٹر صاحب کا نام گرامی عظیم عباسی
بی اے ہے۔ اس نمبر میں صرف چند سطریں ایڈیٹر صاحب کے
قلم سے نکلی ہیں مگر ان سطروں میں بھی نظر ثانی کی بہت گنجائش
ہے۔ مثلاً:-

(۱) خوبیوں و محاسن۔
(۲) میرا دل اُنکا مضمون منطبق ہو گیا۔
(۳) میرے طالب صاحب۔ (۴) غالبکے اس شعر پر بحث
و تحیث و تحمیص کرتے رہے۔

زبان اور قواعد زبان پر قدرت و عبور حاصل کئے
بغیر جو حضرات مضمون نگاری شروع کر دیتے ہیں اور انہیں
اس عیب سے واقف کرنا سب سے مشکل ہے کہ حضرت
ادبیات کی ترقی آپ کے مبارک قلم کی بدولت ناممکن
ہے۔ مضامین کے انتخاب ہی سے ایک ایڈیٹر کی ذہنی
اور علمی استعداد کا پتا چلتا ہے پھر جب آپ کی تحریر خود
غلطیوں کا مجموعہ ہو تو دوسروں کی تحریروں میں آپ
صحیح کو سقیم سے کیونکر جدا کر سکیں گے۔
اس نمبر میں بعض مشاہیر کے مذاق ادبی کا نمونہ ہے۔
چند مختصر عجیب افسانے ہیں اور چند غزلیں ہیں چونکہ
عقلا کے نزدیک عدم سے وجود بہرحال افضل ہے لہذا ہم
سفارش کرتے ہیں کہ ترک عدم پر وجود کو مقدم سمجھ کے
اسکی خریداری فرمائیں اور خود ہی اپنی پسند اور ذوق
کے مطابق بنا لیں۔ اسکی قیمت بھی سالانہ چار روپے
بھی ماہواری ہے۔ ملنے کا پتہ۔ دفتر نوبہار جبل پور۔

## اُردو چاند الٰہ آباد

اس کا ایڈیٹر نمبر جو پہلے چھپا تھا اب دفتر میں باقی
نہیں مگر صاحبان ذوق کے شوق نے دوبارہ چھاپنے پر مجبور کیا
ہے عنقریب دوسرا ایڈیشن تیار ہو جائے گا۔
"چاند" کے ایڈیٹر صاحب نے "خاکسار ایڈیٹر" ...
کو صورت آشنا بنانے میں بہت محنت کی۔ تصویر اور تحریر
کے نمونے ایک ہی جگہ جمع کر دیے۔ بھلا آپ نے ایڈیٹروں کی
معنوی اور صوری خوبیوں پر کون تبصرہ کر سکتا ہے۔
کوئی کچھ کہے تو چھوٹے بڑے ... مشق ہو جائیں۔
بہرکیف علاوہ "مالک اودھ پنچ" کی تصویر و تحریر کے
سب کی تصویریں اور تحریریں دیکھی ہیں۔ یہ نمبر اس
قابل ہے کہ لائبریری میں جگہ پائے۔
چاند کے ایڈیٹر کی طرح فضول خرچی کر کے نمبر لکھیں
ہر گز کیا پیدا ہوتے ہیں؟ ہم تو سمجھتے تھے کہ ہندوستان
میں قلم کے دھنی چند ہی ہونگے مگر خیال غلط نکلا آپ نے تو
چاند میں جتنے ہیں اور ابھی بہت سے باقی ہونگے لہذا زیادہ کرنا
اس کی قیمت رنگین ... چار روپیہ بہت کم ہے۔
اگر ان ایڈیٹروں کی مجموعی قوت اپنی (یعنی تصویر و تحریر)
کی قدر شناسی فرمائے تو یقین ہے کہ لاگت وصول ہو جائیگی۔

## نئی روشنی بابت جنوری ۱۹۳۱ء

اُردو زبان کے قدیم محل زینت یعنی دہلی سے پیام نور
شائع ہوتا ہے۔ اکتوبر ۱۹۳۰ء میں ایڈیٹر صاحب نے پہلی بار اس رسالے کی
نسبت کچھ لکھا تھا مگر وہ تو ... ہی رائے اور اپنی ہی نگاہ ہے
جنوری ۱۹۳۱ء کا نمبر ہر وہ شکل چند سال ...
اب ہم کسی قدر تفصیل سے اس کا تذکرہ کرتے ہیں۔
جناب نواب ... صاحب نجیب ایڈیٹر اور جناب
حضرت لکھنوی صاحب ... اسکے ایڈیٹر ہیں۔

تخیل مضامین کے مجسم ہونے کا جیسا تصور پیدا ہوتا ہے لہٰذا حسین محسوسات اور جذبات کی تصویریں ہی صرف نہیں ہوتیں تب بھی ہم اسے ایک فنی حقیقت کا روشن ثبوت سمجھتے۔ اسمیں تو نہایت مزے کے مضامین بھی ہیں اور تصویریں بھی۔

ہر صفحہ پر کوئی مسٹر [illegible] صاحب ہیں انکا مرقع ہے قیافہ سے آدمی [illegible] معلوم ہوتے ہیں زینت لباس اور چہرے مہرے کی آراستگی کا اہتمام [illegible] دلالت کرتا ہے کہ اپنی قدر و قیمت سے واقف ہیں دوسرے صفحے پر خود [illegible] عبدالقادری صاحب کا پیکر عکسی ہے آپکے چہرے کے نقوش بھی خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ [illegible] اسم مبارک ہے اور صفحہ [illegible] پر جو مضمون [illegible] تحریر فرمایا ہے وہ ذہن خشک سے بالاتر ہے یعنی آپ ان لوگوں میں نہیں معلوم ہوتے جنکی نسبت [illegible] کہا ہے کہ

زاہد خشک [illegible] تاب حال [illegible]
کچھ گرفت [illegible]

کوئی [illegible] تماشہ بیگم عالم [illegible] یا [illegible] (ہم [illegible]) ہیں انھوں نے آپ کو تار دیا کہ تم نہیں آئے تو [illegible] نازل ہوگی سو لیس آپ بمبئی سے چل کھڑے ہوئے اس مضمون میں آپ نے نہایت [illegible] کا مختصر حال تحریر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں [illegible] سادہ تھی ...... ہم نے اپنی شکلیں [illegible] دلفریب اور [illegible] ساتھ [illegible] اور پڑھتے رہے ۔

میری شکلیں کے [illegible] کے لیے
بہت [illegible] تیری تصویر نے

[illegible] کہتے ہیں [illegible] ہوتا تو [illegible] آپ نے [illegible] مسٹر [illegible] کی ملاقات کا تذکرہ [illegible] ایسے الفاظ میں انکی تعریف کی ہے [illegible] ایک [illegible] خاندان کے رکن ایک [illegible] سوسائٹی کے ممبر [illegible] کمپنی بمبئی کے مالک۔ [illegible] بیگم [illegible] سلطانہ کے [illegible]

گھران کی تصویریں [illegible] کوئی صورت نہیں [illegible] کی [illegible] سے متصل [illegible] البتہ [illegible] حضرت [illegible] پیدا کرتا ہے جسکے واسطے [illegible] صاحب نے اپنی ایک [illegible] کی [illegible] خوب لکھا ہے زمانہ [illegible] کسی خاص فرصت کے وقت [illegible] نہایت خوبصورت دلفریب اور [illegible] کیفیت [illegible] رنگ [illegible] مناسب اعضا ۔

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] ایک [illegible] کرتا تھا کہ ایک [illegible] کی صحبت [illegible]

---

[illegible]

## سمن بغرض انفصال مقدمہ

([illegible])

بعدالت جناب [illegible] صاحب بہادر بمقام [illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

---

## اطلاع [illegible] نسبت [illegible]

([illegible])

بعدالت صاحب [illegible] بہادر بمقام [illegible]

درخواست [illegible]

[illegible]

بنام [illegible]

[illegible]

آج بتاریخ [illegible] فروری [illegible] میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم بخط انگریزی

---

## سمن بنام مدعا علیہ بنابر حاضری بغرض انفصال مقدمہ

([illegible])

بعدالت [illegible]

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

آج بتاریخ [illegible] فروری [illegible] میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم بخط انگریزی

دستخط حاکم بخط انگریزی



"ڈاکٹری معائنہ"

حکومت ہند: "ول ڈاکٹر اب ہم اچھا ہونے سکتا؟"
ڈاکٹر پنچ: "ہاں جناب! کو صلاحیت آپ میں کب نہ تھی۔ آرڈیننس کی کثرت استعمال سے بیماری کے جراثیم بڑھ گئے
اگر کل جراثیم جاتے رہیں (تمام پولیٹکل قیدی رہا ہو جائیں) تو پھر آپ بھلے چنگے ہو کے ولن جاسکتے ہیں ورنہ؟"



گل صبحدم بجلوہ برآشفت و بریخت
با باد صبا حکایتے گفت و بریخت

بدعہدی دہر بیں کہ در چندیں روز
سر برزد و غنچہ کرد و بشکفت و بریخت

اگر آپ خواب میں بھی جانِ بہاراں کی نکہت سے لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو مصری علی عطر ساز کی عطر کی ایک شیشی طلب کیجیے۔ بہار باغ تازہ ہے اور اس کی خوشبو پائدار ہے۔

آدمی بھی مریض ہو سکتا ہے۔ اس قول کی صداقت آج مجھ پر ظاہر ہوگئی۔ محترم دوست دانیل پر قبلہ و کعبہ کو تحفت (؟) دیتا تھا، فرمایا صاحب آج سے جسوں پیغمبر کی جاحت تم دوست آدمی سے لیکن آج تمیمہ کو دیکھ کر ایسی محبت ہی ہوگئی۔

دل ناکام سا سے عرض جاتا ہے
سب جو دلکش جسم ہے وہ فنا کرتا ہیں

ذرا صاحب نے اپنی سوسائٹی کا عمدہ روشنی روشنی میں خوب دکھایا ہے۔ قبلہ و کعبہ پوشیدہ عزیزہ فاطمہ بیگم کے دل پر اس ملیحہ کا اچھا اثر پڑے گا۔ اگر انھوں نے یہ شکایت کی کہ اس ملیحہ کا علاج کرا نمرم کہ دہلی لے گئے تو تمہاری پشت گرمی یا وساطت سے تمہارے قبلہ و کعبہ عشق یا محبت کی بیماری سے آشنا ہو کے ایسی خوبصورت سوت لانے پر آمادہ نظر آتے ہیں تو کچھ سخا اللہ نہیں یہی دنیا میں ہوتی آئی ہے۔

بہر حال ان واقعات کا اخلاقی خاطر اسیک [illegible] قسم کے واقعات شعلہ بھڑکتی، بنتے کھلتا [illegible]

---

بعدالت [illegible] ذکر [illegible]

**نوٹس تعمیل کھانے وجہ کے (فرد عام)**

بعدالت جناب سید خورشید حسن صاحب بہادر [illegible] مقدمہ نمبر [illegible] ۱۹۳۱ء

[illegible]

[illegible]

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

وقت حاضری [illegible] بجے تک

---

با اعتماد کہیں دل کے ساتھ عرض ادا کرنے کے اہل نہ ہو کہ اس سے کوئی خطا نہیں۔ سیاہ کو ہوا جا بھی کو لکسی بڑائی دکھائی۔ اصول اخلاق بدل گئے معیار عورت بدل گیا۔ نئی روشنی کا زمانہ ہے تو جو عرش جا کر غلط رکھنے آدمی وہم ساحل سے ادھر ہو سکے۔

قصہ لوگیں اصحاب سائل کو راضی لکھتے بیان کرتے ہیں وہ لطف سے خالی نہیں ہوتے بھلا آپ ہی کہاں پڑھنے کو ملتی ہیں جن میں بھی اہل عشق بھی اہل شعور بھی اہل کام بھی آگئی وہ قصہ بھی اہل سیک [illegible] قبلہ و کعبہ۔ بیعت آزاد۔ [illegible] فرض ہیں۔ وہ قصہ [illegible] محبت میں [illegible] رسالہ کے نوجوان ناظرین کی [illegible] عمل کو پھیکی ہے۔ وہ نئی روشنی میں ہے تو وہ ان معدوں نہیں کا سر پیشانی محبت کو ان کے وہ ستا ننے آہ و نالہ کی مصیبت سے سبکدوش کر دینگے۔ یہ بھی

---

[ فرد قابل فروخت ]

**حسن بنا بر انفصال مقدمہ**

(دفعہ [illegible] قاعدہ [illegible])

نمبر مقدمہ [illegible]

بعدالت منصفی [illegible] فرخ آباد

اجلاس [illegible] صاحب بہادر منصف

[illegible]

بنام

[illegible]

ہرگاہ [illegible]

[illegible]

یہ قصہ تحریر [illegible] دستخط وہر عدالت کے آج تاریخ [illegible] ماہ [illegible] ۱۹۳۱ء جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

---

ذریعہ انسان کی بہت بڑی خدمت ہے۔

شاید ان قارئین ہم سب کے بھی عزیزہ حسن النسیم کو بیگم محمد احمد خاں کے علاج کا شرح دیا تھا۔ آپ کے ہمراہ مطلب میں بھی گئے ہوں گے نہیں ہیں بھی تحقیق کر دی ہوگی۔ جو روشنی کا [illegible] ہے۔ اس بد اخلاقی پر عمل کرنا ہرگز جائز نہیں دینی مخالف اخلاق ہے کہ ایک دوست قبلہ و کعبہ کی گستاخی کا ساماں ہو۔ صاحب کی بدولت ہو گیا دوست بھی وہ ہیں کا موضوع ہے جسم بھرا اچھا اسلام نہیں کا چاہیں (عضو) آنکھیں بھی وسفید رنگ دل خراش نئی روشنی عضو (؟) اپنی نئی [illegible] کے حامل ہے۔

بہر حال آپ کی تحریک صداقت بھیجی ہیں۔ کہ علاوہ روشنی نئی روشنی کی تمام بیگمات کو ہی اس بیماری کا مطالعہ کرنا چاہیے جس کا اثر عزیزہ آمادہ روز افزوں خیال حاصل کر خوش باش خوش، اقبال، خوش معاش زندہ [illegible] رکھنے والے ہیں ہم گلستاں میں ایک بیماری سلطانی کی طبیب نازک ہو دوسرے پر بھی کچھ کی اب بھی کوئی [illegible] کرے تو [illegible] کے سوا اور کیا کہیے پہنچے کے ملک اور خریداریں بھی وہ قصور پر پہنچا بھی کا حق کتابت ادا کر سکتی ہیں۔ دیگر مضامین کے متعلق آئندہ کچھ عرض کریں گے۔ بہ سالانہ قیمت پر نمبر رسالہ نئی روشنی دہلی سے طلب کیجیے اور گھر بیٹھے [illegible] کی سیر کیجیے۔

[illegible]

# سوانا پنچ کی لوٹ پٹک

## مرا بہ کہ می سپاری؟
## جان من جو شوہر ہا ے دیگر

ایک نامہ نگار صاحب نے طولانی تحریر ہمارے نوشاہ کو گزشتہ ہفتہ میں بعنوان "اسکی جوہو معدوم کا بیڑہ اٹھا گیا تھا کہ اما ہو جیسے فوز بخل حسینت خاطر کر دیا" دشوار ہے سلسلیت اور ضروری اقتباس حسب ذیل ہم فرماتے ہیں:-

کیوں حضرت! کیا آپ معجزات حضرت مولا علی یہ نہیں دیکھا کہ دنیا ایک زن حسینہ کی شکل میں حضرت کے سامنے آئی اور لبھانا چاہی تو حضرت نے فرمایا "خدعی غیری یا دنیا قد طلقتک ثلاثا لا رجعۃ فیہا" دور ہو کسی اور کو فریب دے میں نے تجھے تین طلاقیں دیں اب رجوع نہیں ہو سکتی۔ اور اسی واقعہ کی طرف حضرت امام حسینؑ کی نظر میں کسی شاعر نے اشارہ کیا ہے

مطلقۃ الآباء للغیر شیلہا
حلال و للابناء غیر حلال

دنیا کی جانب کیوں امام متوجہ ہوتے جو وہ انکے باپ کی مطلقہ ہو باپ کی مطلقہ غیروں کے واسطے حلال ہو اور فرزندوں کے واسطے حرام ہو (حمد) میں اب تو حضرت مولانا حاجی محمد علی کی آبرو میں حضرت مولوی عبدالماجد صاحب دریابادی مولانا پنچ کو ملزم قرار دیتے اور ان کے اس فقرے پر کہ دنیا کہتے ہیں کہ نصیب تھے تم دل آگئی تو بیوہ ہو گئی تو اس کا کیا باعث ہے حضرت جس ہمارے مخبر کے ذریعے سے اطلاع ملی ہو کہ جس طرح دنیا حسین عورت کی شکل میں حضرت علی کے پاس گئی تھی اسی طرح قوم بڑے بڑے دانت نکالے خنجر کھولے چہرے پر ساون بھادوں کی بجلی برساتی۔ سر پھاڑ منہ پھاڑ باؤلے کتوں کی طرح کالے بھوت ایک پاؤں سے اکڑ کر ایک ہیئت سے [illegible] عارض مشاق چندے کا [illegible] میں [illegible] حضرت سے [illegible]

آنکھیں بچا کر [illegible] شہر کی [illegible] اور فارسی زبان میں پوچھنے لگی:-

دست کو توسیر آئے مرا بہ کہ می سپاری؟

حضرت مولانا حاجی صاحب نے فوراً جواب دیا [illegible] ایک [illegible] جان من جو شوہر ہا ے دیگر [illegible] فرمانے لگے:-

پھر تو [illegible] حضرت عبدالماجد [illegible] موجود ہے بلا دم حاجی شوکت علی [illegible] ابو الکلام آزاد [illegible] دنیا کی [illegible] ڈاکٹر انصاری مسلمان بیتی ۔ ڈاکٹر کچلو [illegible] خوش ہیں مولانا ظفر علی خاں [illegible]

[illegible] کو کہ یہ [illegible] کی بچی بچا ما مشرقی گھیر

اسکے بعد حاجی صاحب مرحوم نے [illegible] ماشاءاللہ ما لہ [illegible] اور یہ قوم الشائع بیگم نے قوم کی ماہو ری کے طور پر [illegible] کے [illegible] پڑھا گئیں اور ماجد [illegible] میں [illegible] دیا گیا تھا کہ ہر طرف سے پیام آنے لگے۔ [illegible] چلا [illegible] اور خلافت چندہ [illegible] آیا ان کے بعد مسٹر جناح [illegible] مولانا حسرت موہانی [illegible] سر سید [illegible] قوم [illegible] کی [illegible] نئی لیگ کے رشتوں [illegible] وصول ہوئی [illegible] ساتھ [illegible] شرقی [illegible] اور [illegible] ہو گئی [illegible]

کی گود بھرا [illegible] تو [illegible]
کیا کرو [illegible] جان [illegible]
کی [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہو [illegible]

ہمیں اس نامہ نگار کی طرز تحریر سے ہم نے بہت سادی ہوئی پنچ کو دیکھنے کر کے نشانہ تھا جو نصیب کا بے وفا ہو گئی۔ کوئی [illegible] ہاتھ [illegible] کھانا [illegible] بیچاری [illegible] سے سوا گئیں یہ [illegible] علاوہ معاملہ تو وہ ایک مذہبی بات ہے دنیا کا ایک حسین با زینت وجود مسلم ہے اور اسکا تعلق [illegible] حقیقت کے عادت کے مانے دشوار نہیں ہم آپ کی روایت بھی تسلیم مانے لیتے ہیں۔ اور جو حلیہ آپ نے بیان کیا ہے وہ بھی۔ یہ تو قوم کی شکل آجکل یہی ہو پیسے کی بھوکا ڈنڈے کھا گئی ہے اپنے تابعین اور جانبے طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہے آپ نے فرما دیا کہ نہیں دیکھا ہوگا۔ اب کی ملاقات جو کرتے ہیں پنچ اجڑنے کی تعزیت اور مانگ کرنے کے نئے سرے آباد ہونے کی تہنیت ہماری طرف سے بھی دیں جیسے کہ ابھی اگر تجھے ذلت سے بچنے کا اتفاق ہو تو اس سے کہ دیجیئے گا تیرا والی وارث کوئی نہیں رہا تو آج سے مجھے اپنا باپ سمجھ لے "ملت چاہے یتیم ہو جائے مگر خدا عقل دے قیمین کی آفت سے بچائے جو غیر شرعی اور غیر شریفانہ تنظیم کے ذریعہ سے جو رو بنائے کہ وہ اشتہار بازی بنا کے رو پیہ وصول کرنے اور پیٹ پالنے کی بڑی صورتیں نکالتی رہتی ہے۔

البتہ یہی عرض کر دینا ضروری ہے کہ یہ قوم "رنڈا پے کی جھلی میں مبتلا ہے زندگی بہتر ہے جب بیٹھے تشریف لیجا ئیے کہیں ایسا نہ ہو کہ چہرے بڑے دانتوں سے کچھ بچنے کا ارادہ صاف کر دے جیسا کہ حال میں ایک کابلی نے پولیس کے ساتھ برتاؤ کیا ہے کیا معنی کہ دنیا حسین شخص تھی تو کیا قوم کی صورت (معاذاللہ) بکھ دری ہوا اسکی خیالی بیوہ سے ہنسی کھٹا دل لگی نہیں سمجھے؟ تو ہو جائیگا۔ تکو۔

# طلسمی پریس

چونکہ پریس کی خصوصیت کا پتہ نہیں نہایت آسان ہے اسکے احسانات ہر شخص جس زبان میں چاہے معمولی کاغذ پر اپنے قلم سے لکھکر اسکا اپ رائٹر کا تقاضا ہو خرچ صرف ایک منٹ میں تمام خود چھاپ سکتا ہے ہر گھر کے مکان [illegible] کے مختلف نقشے موجود ہیں [illegible] دوکانوں [illegible] امتحان کے پرچے سوفس خطوط لیبل وغیرہ کے چھاپنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

پیپر سائز نوٹ پیپر سائز فلسکیپ سائز ڈبل فلسکیپ سائز وغیرہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

[illegible] سے طلب فرمائیے۔

پتہ :- منیجر طلسمی پریس شہر میرٹھ

نوٹس نسبت

[illegible] عدالت جناب [illegible] بہ اجلاس [illegible] بنام [illegible] مقدمہ [illegible] نمبر [illegible] بنام [illegible] انکہ [illegible] ہرگاہ [illegible] بنابر اجازت [illegible] عدالت میں گذرانی ہے لہذا تم کو اطلاع [illegible] کسی وکیل کے [illegible] یا بذات خود تاریخ [illegible] کو [illegible] حاضر ہو کر [illegible] درخواست کی [illegible] کرو گے تو درخواست [illegible] سماعت کی جائیگی۔ بتاریخ [illegible] اور مہر عدالت سے جاری

مہر عدالت

دستخط حاکم

[illegible]


Drakshasava

# غذائے روحانی

## معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے پیچ پیچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد و ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

### اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دُھرپد و ہوریاں اس کتاب میں اُنسے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ اُستاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپکو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایۂ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔ ا ڈیٹر: مینیجر اودھ پنچ لکھنؤ